احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

بدھ 29 / اکتوبر 2008ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 29 / اکتوبر 2008ء 29 شوال 1429 ہجری 29 / اخاء 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 247

کیا ہی اچھا ہو

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ لوگ اپنے ڈیروں اور مضافات مدینہ سے باری باری جمعہ پڑھنے کیلئے مدینہ آتے تھے راستے میں گردوغبار پڑتی اور پسینہ کی بُو آتی۔ ان میں سے ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا جبکہ آپؐ میرے پاس تھے تو آپؐ نے فرمایا اچھا ہوا گر تم اس دن نہا دھوکر صاف ستھرے ہو جاؤ۔

(صحیح بخاری کتاب الجمعہ باب من این توتی الجمعہ حدیث نمبر:851)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ مرض (طاعون) پلیدی اور ناپاکی سے پیدا ہوتا ہے۔ جہاں اچھی طرح صفائی نہیں ہوتی اور مکان کی دیواریں بدنما اور قبروں کا نمونہ ہوتی ہیں۔ نہ روشنی کا انتظام ہوتا ہے' نہ تازہ ہوا آسکتی ہے۔ وہاں عفونت کا زہریلا مادہ پیدا ہو جاتا ہے' جس کے باعث یہ بیماری پیدا ہو جاتی ہے۔ قرآن کریم میں جو آیا ہے۔ (۔) کہ ہر ایک قسم کی پلیدی سے پرہیز کرو۔ ہجر دور چلے جانے کو کہتے ہیں۔ جس سے یہ معلوم ہوا کہ روحانی پاکیزگی چاہنے والوں کے لئے ظاہری پاکیزگی اور صفائی بھی ضروری ہے۔ کیونکہ ایک قوت کا اثر دوسری پر اور ایک پہلو کا اثر دوسرے پر ہوتا ہے۔

انسان کی دو حالتیں ہوتی ہیں۔ جو شخص باطنی طہارت پر قائم ہونا چاہتا ہے وہ ظاہری پاکیزگی کا بھی لحاظ رکھے۔ پھر ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (البقرہ:223) یعنی جو لوگ باطنی اور ظاہری پاکیزگی کے طالب ہیں۔ میں ان کو دوست رکھتا ہوں۔ ظاہری پاکیزگی باطنی طہارت کی ممد اور معاون ہے۔ اگر انسان اسے ترک کردے اور پاخانہ پھر کر بھی طہارت نہ کرے' تو باطنی پاکیزگی پاس بھی نہیں پھٹکتی۔ پس یاد رکھو کہ ظاہری پاکیزگی اندرونی طہارت کو مستلزم ہے۔ اس لئے لازم ہے کہ کم از کم جمعہ کے دن ضرور غسل کرے۔ ہر نماز میں وضو کرے۔ جماعت کھڑی ہو تو خوشبو لگائے۔ عیدین اور جمعہ میں جو خوشبو لگانے کا حکم ہے وہ اسی بنا پر قائم ہے۔ اصل وجہ یہ ہے کہ لوگوں کے اجتماع کے وقت عفونت کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس لئے غسل کرنے اور صاف کپڑے پہننے اور خوشبو لگانے سے سمیت (زہر) اور عفونت سے روک ہوگی۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے زندگی میں یہ قانون مقرر کیا ہے۔ ویسا ہی قانون مرنے کے بعد بھی رکھا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 164)

31 / اکتوبر کو خطبہ جمعہ شام 7 بجے نشر ہوگا

یورپ میں اوقات میں تبدیلی ہو رہی ہے۔ جس کی وجہ سے 31 / اکتوبر 2008ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ پاکستانی وقت کے مطابق شام 7 بجے نشر ہوگا۔ یہ وقت صرف 31 / اکتوبر کیلئے ہے۔ احباب نوٹ فرما لیں اور بھرپور استفادہ فرمائیں۔

(ناظر اشاعت)

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی کا موقع

قرآنی تعلیمات کی رو سے بے سہارا افراد، بیواؤں اور غرباء کی ضروریات پوری کرنا خدا تعالیٰ کا پیار حاصل کرنے کا بہترین زینہ ہے۔ بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 106 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح پونے چھ صد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

ہر بچے کو خواہ تھرڈ ڈویژن میں پاس ہوتا ہے میٹرک پاس ہونا چاہئے۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

مشعل راہ

قیمتی چوغہ دے دیا

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب تحریر کرتے ہیں۔

جن ایام میں گورداسپور میں مولوی کرم الدین کے مقدمات ہو رہے تھے۔ایک دفعہ دوران مقدمہ میں خواجہ کمال الدین صاحب نے حضرت بانی سلسلہ کو خط دکھایا۔ جو انہیں اپنے گھر پشاور سے آیا تھا اور اس میں خرچ کی تنگی کا ذکر تھا۔حضرت نے فوراً پانچ سو روپیہ نقدان کو دے دیا۔اور پھر ماہانہ ایک سو روپیہ ماہوار دیتے رہے۔اور خاص طور پر احباب نے حضرت کی تحریک پر بہت بڑی رقم اخراجات مقدمہ کے لئے بھیجی جو خواجہ صاحب کے پاس رہتی تھی۔حضرت نے کبھی حساب نہ مانگا۔اس قسم کے مالی سلوک اور عطاء کے علاوہ حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب حضرت مسیح موعود کے لئے ایک قیمتی کوٹ جو افغانی طرز کا تھا لائے۔خواجہ صاحب نے یہ کہہ کر مانگ لیا۔کہ حضور یہ کوٹ مجھے عنایت کر دیں۔کہ میں پہن کر عدالت میں داخل ہوا کروں۔اور اس کی برکت سے فریق مخالف کے وکیل اور عدالت پر میرا رعب ہو۔حضور نے ہنس کر یہ کامدار قیمتی چغہ خواجہ صاحب کو دے دیا۔

غرض آپ کی عطا ایک دریائے بیکراں تھی اور آپ کا ہاتھ ابر گوہر بار تھا۔ برستا تھا اور سیراب کر جاتا تھا۔مخفی در مخفی طریقوں سے حضور حاجت مندوں کو دیتے رہتے تھے۔اور قیمتی سے قیمتی چیز دوسروں کو دے دینے میں آپ کو کبھی تامل نہ ہوتا تھا۔یہ حالت آپ کی زندگی کے تمام حصوں میں پائی جاتی ہے۔بعثت اور ماموریت سے پہلے بھی یہ اپنی شان میں جلوہ گر ہے۔چنانچہ میں نے سوانح حیات میں غفارہ یکہ والے کے متعلق لکھا ہے۔کہ حضرت نے کس طرح پر اس کی شادی کی تقریب پر اس کی مدد بعض زیورات سے کی۔یہ اکیلی مثال نہیں۔ایسے بہت سے واقعات ہیں۔کوئی موقعہ ایسا آپ کو پیش نہیں آیا۔کہ آپ سے کسی نے کچھ مانگا ہو۔اور آپ نے نہ دیا ہو۔یا آپ نے کسی کی حاجت اور ضرورت کو محسوس کر کے بغیر اس کے سوال یا درخواست کے اس کی مدد نہ کی ہو۔آپ کریم ابن کریم ابن کریم تھے۔

(سیرۃ مسیح موعود ص 322)

یہ لہو جو بہہ گیا......

ہے لہو میں تر بہ تر میرا قلم میری فغاں
کس طرح تحریر ہو مظلومیت کی داستاں
سرخیِ شامِ الم ہے یا شہیدوں کا لہو
ہے شفق انگار صورت آتشِ غم میں تپاں
خون کی تاثیر ہے کہ رنگ لاتا ہے ضرور
بوند بھی ٹپکے کہیں پر چھوڑ جاتی ہے نشاں
صبر لازم ہے مگر یاں ضبط کا یارا نہیں
کون دے آ کر دلاسا ہم غریبوں کو یہاں
اپنی آہوں سے لپٹ کر رو ہی لیں گے چند روز
پھر وہی ہم پر مصائب پھر وہی جی کا زیاں
ہم اگر خاموش ہیں تو یہ ہمارا ظرف ہے
ورنہ قاتل کو سنبھلنے کی اجازت ہے کہاں
ظلم کی ہر شکل ہم پر ہے روا اس کے لئے
وہ سمجھتا ہے ہمیں کمزورؔ بے بسؔ ناتواں
ہم مگر یہ بات بھی سمجھائے دیتے ہیں اسے
ہم نہیں رکھتے حسابِ این و آں، سود و زیاں
ہم پلے ہیں مہدیٔ معہود کی آغوش میں
ہم غمِ حالات کو رکھتے ہیں سینوں میں نہاں
ہم اگر فریاد کرتے ہیں تو اس کے سامنے
ہم خدا کے ہیں وہی دلبر ہے اپنا رازداں
ہم خلافت کے علَم کو تھام کر نکلے ہیں آج
سرعتِ رفتار میں ہیں کارواں در کارواں
یہ لہو جو بہہ گیا، معصوم جانوں کا لہو
دے گیا میرے شہیدوں کو حیاتِ جاوداں

ڈاکٹر عبدالکریم خالد

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاءالاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم بشیر الدین کمال صاحب

فیوض و برکات خلافت

اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں کے ساتھ کتنا پیار ہے کہ وہ ان کی راہنمائی، تعلیم و تربیت نیز حکمت و معرفت کی باتیں سکھانے کے لئے اپنے انبیاء کو بھیجتا ہے۔ انسان ہونے کے ناطے سے انہیں اس دنیا سے آخر جانا ہی ہوتا ہے اور وہ اپنے مولا کے پاس چلے بھی جاتے ہیں۔ تو پھر ان کے مشن کی تکمیل کے لئے اللہ تعالیٰ ان کے بعد خلافت کے نظام کو قائم کرتا ہے اور خلیفہ بناتا ہے جو خدا اور اس کے رسول سے راہنمائی حاصل کرتے ہوئے بنی نوع انسان کی راہنمائی کرتا ہے اور خدا کے قریب کرتا ہے۔

نبی اور خلیفہ میں فرق

نبی اور خلیفہ میں فرق یہ ہے کہ نبی اس وقت آتا ہے جب اکثریت گمراہی میں مبتلا ہوتی ہے اور اصل راستہ سے بھٹکی ہوئی ہوتی ہے۔ جبکہ خلافت اس وقت قائم ہوتی ہے۔ جبکہ مومنوں کی جماعت اصل اور صحیح راستہ پر گامزن ہوتی ہے۔

خلافت کو بیرونی مخالفت کے ساتھ کئی دفعہ اندرونی مخالفت کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دور میں ہوا۔ بعض لوگوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ہاتھ پر بیعت کی بلکہ سب سے پہلے تائید کرنے والے بھی یہی لوگ تھے لیکن کچھ عرصہ بعد انہی لوگوں نے آپ کی مخالفت شروع کر دی اور آپ کو معزول کرنے کی کوششیں شروع کر دیں لیکن آپ نے خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت سے ان کی تمام کوششوں پر پانی پھیر دیا۔ آپ کے دور میں ہی ان لوگوں کو یہ غم کھائے جا رہا تھا کہ کہیں حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفہ نہ ہو جائیں۔ چونکہ اس وقت آپ کی عمر چھوٹی تھی اس لئے یہ لوگ آپ کو ''بچہ'' کہا کرتے تھے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ آپ کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کی موجودگی میں جو بطور مصلح موعود کے تھی آپ کی مخالفت کرتے رہے۔ اس وقت کی اگر آپ کی خدمات کا جائزہ لیا جائے تو میرے خیال میں اس ''بچہ'' کی خدمات جماعت کے لئے ان لوگوں سے کم نہ تھیں جو آپ کو ''بچہ'' سمجھتے تھے۔ مثلاً رسالہ تشحیذ الاذہان ''الفضل'' وغیرہ کا اجراء اور دیگر اشتہارات جو وقتاً فوقتاً چھپتے رہے۔ نیز الزامات کا جواب جو وقتاً فوقتاً آپ کی طرف سے دیا جاتا رہا۔ یہی وجہ تھی کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول آپ کا ادب و احترام کرتے تھے اور آپ سمجھتے تھے کہ حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی درباره مصلح موعود کے آپ ہی مصداق ہیں اور آئندہ اللہ تعالیٰ آپ کو ہی خلافت کے مقام پر کھڑا کرے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور یہی ''بچہ'' کامیاب و کامران ہوا اور ''بچہ'' کہنے والے ناکام ہوئے۔

آپ کے مبارک دور خلافت میں اندرونی طور پر بہت سے فتنے اٹھے۔ 1934ء میں احرار کا فتنہ پھر ایک اور فتنہ 1953ء میں اٹھا۔ جس پر حضور نے فرمایا کہ خدا میری مدد کے لئے دوڑا چلا آ رہا ہے اور آپ کے بعد پھر 1974ء اور 1984ء میں ابتلاء آئے مگر اللہ تعالیٰ نے جماعت کو اپنے فضل و کرم سے سکینت عطا فرمائی اور اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کا جلوہ اپنے خلفاء کی مدد کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود کے درج ذیل اشعار کے مطابق دکھایا اور آئندہ بھی دکھاتا رہے گا۔ انشاءاللہ

وہ اس کے ہو گئے ہیں اسی سے وہ جیتے ہیں
ہر دم اسی کے ہاتھ سے وہ جام پیتے ہیں
ان کو خدا نے غیروں سے بخشا ہے امتیاز
ان کے لئے نشاں کو دکھاتا ہے کارساز
جب دشمنوں کے ہاتھ سے وہ تنگ آتے ہیں
جب بدشعار لوگ انہیں کچھ ستاتے ہیں
جب ان کو مارنے کے لئے چال چلتے ہیں
جب ان سے جنگ کرنے کو باہر نکلتے ہیں
تب وہ خدائے پاک نشاں کو دکھاتا ہے
غیروں پہ اپنا رعب نشاں سے جماتا ہے
کہتا ہے یہ تو بندہ عالی جناب ہے
مجھ سے لڑو اگر تمہیں لڑنے کی تاب ہے
اس ذات پاک سے جو کوئی دل لگاتا ہے
آخر وہ اس کے رحم کو ایسے ہی پاتا ہے

خلافت کے ذریعہ عبادات کا قیام ہوتا ہے

خلیفہ کے بغیر صحیح معنوں میں عبادات کا قیام نہیں ہوسکتا۔ ایک طرف آدمی شرک میں مبتلا ہو اور دوسری طرف عبادات بھی بجالائے۔ ایسی عبادات اللہ تعالیٰ کے ہاں قابل قبول نہیں۔ اسی لئے تو انبیاء اور خلفاء توحید کے قیام پر زور دیتے ہیں اور اسی لئے خدا تعالیٰ سورہ نور میں فرماتا ہے کہ جب خلافت قائم ہو جائے تو خلافت کی بیعت کرنے والے یعبدوننی...... یعنی وہ (بیعت کنندہ) میری عبادت کرتے ہیں اور کسی کو میرا شریک نہیں ٹھہراتے اور یہ بھی کہ خلیفہ وقت قوم کو شرک اور بدعت پر قائم نہیں رہنے دیتا۔ جہاں اور جب بھی وہ محسوس کرتے ہوئے اس کی نشاندہی کرتا ہے اور اس کو دور کرتا ہے تاکہ خالص طور پر عبادت ہو اور لوگ توحید پر قائم ہوں۔ اسی لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے بدعات کے خلاف جہاد کا اعلان فرمایا تاکہ جماعت خالص توحید پر قائم ہوتے ہوئے خالص اسی کی عبادت کرے جیسا کہ آپ فرماتے ہیں۔

''میں ہر احمدی کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ میں نے اللہ تعالیٰ کے منشاء کے مطابق اور جماعت احمدیہ میں پاکیزگی کو قائم کرنے کے لئے جس پاکیزگی کے قیام کے لئے ...... حضرت مسیح موعود دنیا کی طرف مبعوث ہوئے تھے ہر بدعت اور بدرسوم کے خلاف جہاد کا اعلان کر دیا ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ آپ سب میرے ساتھ اس جہاد میں شریک ہوں گے''۔

اور اسی طرح فرمایا:۔

''اس وقت اصولی طور پر ہر گھر کے دروازہ پر کھڑا ہو کر اور ہر گھرانہ کو مخاطب کر کے بدرسوم کے خلاف جہاد کا اعلان کرتا ہوں''۔

پھر فرماتے ہیں:۔

''آج دنیا کی رنگینیاں جاذب نظر ہیں اور آپ کو کشمکش میں ڈال رہی ہیں۔ ایمان کے لئے یہ امتحان کا وقت ہے۔ دنیا کی تقلید کوئی عقلمندی نہیں ہے۔ وہ آپ ہی کے بزرگ تھے۔ جنہوں نے حضرت مسیح موعود کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے دنیا اور دنیا کی آسائشوں پر ٹھوکر مار کر اپنا آپ اپنے مسیح کو سونپ دیا۔ وہ بھی رسوم اور برادریوں میں دنیا کے جال میں اور رشتہ داریوں کے بندھن میں اسی طرح بندھے ہوئے تھے۔ لیکن انہوں نے ہر چیز کو اللہ کے لئے چھوڑ دیا''۔

ہمارے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آجکل خاص طور پر عبادات پر زور دے رہے ہیں جیسا کہ آپ فرماتے ہیں:۔

''پس اے احمدیو! اٹھو اور (بیوت) کی طرف دوڑو اور ان کو آباد کرو تا کہ الٰہی وعدوں کے مطابق ہم جلد از جلد ...... اور احمدیت کی فتح کے دن دیکھ سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے اور یہ دن دیکھنے نصیب کرے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

جماعت کے لوگوں کو چاہئے سب مل کر اسی (بیت) میں نماز باجماعت ادا کیا کریں، جماعت اور اتفاق میں بڑی برکت ہے۔ پراگندگی سے پھوٹ پیدا ہوتی ہے اور یہ وقت ہے کہ اس وقت اتحاد اور اتفاق کو بہت ترقی دینی چاہئے اور ادنیٰ ادنیٰ باتوں کو نظر انداز کر دینا چاہئے جو کہ پھوٹ کا باعث ہوتی ہیں۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 93 جدید ایڈیشن)

پھر حضور انور فرماتے ہیں:۔

حضرت مسیح موعود ایک حقیقی مومن کی بعض خوبیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

صفات حسنہ اور اخلاق فاضلہ کے دو ہی حصے ہیں اور وہی قرآن شریف کی پاک تعلیم کا خلاصہ اور لب لباب ہیں اول یہ حق اللہ کو ادا کرتے ہوئے عبادت کرنا۔ فسق و فجور سے بچنا اور کل محرمات سے پرہیز کرنا اور اوامر کی تعمیل پر کمربستہ رہنا دوم یہ کہ حقوق العباد ادا کرنے میں کوتاہی نہ کریں اور بنی نوع انسان سے نیکی کرے۔

بنی نوع انسان کے حقوق بجانہ لانے والے لوگ خواہ اللہ کا حق ادا کرتے ہی ہوں بڑے خطرے میں ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ تو ستار ہے۔ غفار ہے۔ رحیم ہے اور حلیم ہے اور معاف کرنے والا ہے اس کی عادت ہے کہ اکثر کو معاف کر دیتا ہے مگر بندہ کچھ ایسا واقع ہوا ہے کہ کبھی کسی کو کم ہی معاف کرتا ہے۔ پس اگر انسان اپنے حقوق معاف نہ کرے تو پھر وہ شخص جس نے انسانی حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی کی ہو یا ظلم کیا ہو خواہ اللہ تعالیٰ کے احکام کی بجا آوری میں کوشاں ہی ہو۔ نماز، روزہ وغیرہ احکام شریعہ کی پابندی کرتا ہی ہو حقوق العباد کی پرواہ نہ کرنے کی وجہ سے اس کے اور اعمال بھی حبط ہونے کا اندیشہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا:۔

میں نے پہلے جمعہ کے خطبہ میں تفصیل بھی بیان کی تھی کہ عبادت کا حق نمازوں میں ہے اور پنجوقتہ توجہ سے نمازوں کی ادائیگی سے ہوتا ہے۔ پھر فرمایا:۔

فسق و فجور سے بچیں۔ فسق و فجور کا مطلب ہے جو سیدھے راستہ سے دور ہو جائے۔ اطاعت سے باہر نکل جائے۔ حق کو قبول کر کے اسے چھوڑ دینے والا فاسق کہلاتا ہے۔ پس نبی کی بیعت میں آ کر پھر اس سے نکلنے والا فاسق ہے یا بیعت کا دعویٰ کر کے پھر ان شرائط کی پابندی نہ کرنے والا جن پر بیعت کی تھی وہ بھی فاسق ہے اور ایسا کرنے والا اللہ تعالیٰ کا حق نہ ادا کرنے والا ہے اور اس کے علاوہ جتنے بھی محرمات اللہ تعالیٰ نے بتائے ہیں ان سے نہ بچنے والا۔ اللہ تعالیٰ کے حقوق نہ ادا کرنے والا ہے۔ ارکان ایمان اور ارکان دین پر عمل نہ کرنے والا خدا تعالیٰ کا حق ادا نہ کرنے والا ہے۔

پھر فرمایا۔

دوسرا حق جو اللہ تعالیٰ نے فرض کیا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے بندوں کا حق ہے۔ ان کو ادا نہ کرنے والا مومن نہیں کہلا سکتا اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کے ان انعاموں سے فیض پا سکتا ہے جو ایک مومن کو اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے اور اس بارہ میں بہت ہی اہم بات جس کی طرف حضرت مسیح موعود (-) نے توجہ دلائی کہ اگر بندوں کا حق ادا نہیں کر رہے تو حقوق اللہ کی ادائیگی بھی فائدہ نہیں دے گی اور نمازیں اور دوسری نیکیاں بھی ضائع ہو جائیں گی۔ پس یہ دین کی ایک حسین تعلیم ہے دنیا میں امن و سکون اور محبت و پیار کی فضا پیدا کرنے کی ایک حسین تعلیم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بیشمار حق بندے کے قرآن کریم میں فرمائے ہیں۔ مثلاً نیکی کی بات کا حکم دینا۔ برائی کی باتوں سے روکنا۔ لوگوں سے نرمی اور پیار سے بات کرنا۔ رشتے داروں سے حسن سلوک کرنا۔ غریبوں کی دیکھ بھال کرنا، مسکینوں اور یتیموں اور اسیروں کا خیال رکھنا۔ اپنی امانتوں اور عہدوں کی حفاظت کرنا۔

پھر فرماتے ہیں:۔

''اپنے نفس کی قربانی کر کے دوسروں کی تکلیف کو دور کرنا۔ عاجزی اور انکساری سے دوسروں سے پیش آنا۔ بدظنیوں سے بچنا تاکہ فساد دور ہوں۔ ہمیشہ سچائی

کو اپنا شعار بنانا اور جھوٹ سے نفرت کیونکہ جھوٹ خدا تعالیٰ سے دور کرتا ہے۔ ہمیشہ شکرگزاری کے جذبات سے لبریز ہونا۔ اللہ تعالیٰ کا بھی شکرگزار ہونا۔ کوئی فائدہ کسی سے پہنچے تو اس کی شکرگزاری کرنا یہ ایک ......اور مومن کی نشانی ہے۔ اگر اصلاح معاف کرنے سے ہوسکتی ہے تو معاف کرنا اور غصہ کو دبانا۔ فرمایا ہر برائی کا بدلہ لینا یہ مومن کا کام نہیں مومن کا کام اصلاح کرنا ہے۔ اگر اس سزا کے بغیر یہ اصلاح ہوسکتی ہے۔ اگر کوئی عادی مجرم نہیں ہے تو پھر اس کو معاف کرنے سے زیادہ بہتر ہے کیونکہ اس سے اس کی اصلاح ہوگی۔ غصہ پہ حوصلے کا مظاہرہ کرنا یہ بھی ایک مومن کی بڑی شان ہے۔ (روزنامہ الفضل 23 جولائی 2008ء)

خلافت کے بغیر صحیح معنوں میں انصاف قائم نہیں ہوسکتا

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں عدل و انصاف کرنے کا حکم دیا ہے۔ دنیا میں عدل و انصاف کرنا بہت ضروری ہے تاکہ معاشرہ میں امن و سکون قائم ہو اور فساد دور ہوں۔ لوگوں کے حقوق ان کو ملیں۔ اس طرح بنی نوع انسان کے حقوق کی حفاظت ہو۔ دنیا میں حکومتیں بھی عدل و انصاف کا نظام قائم کرتی ہیں لیکن یہ نظام صحیح معنوں میں ایسے شخص کے ذریعہ سے ہی قائم ہوسکتا ہے۔ جس کا تعلق خدا تعالیٰ سے ہو اور وہ اسی کے حکم کے مطابق قوم کا اپنے دل میں درد رکھتا ہو اور جس کے دل میں خدا تعالیٰ کا خوف ہو اور جو یہ سمجھتا ہو کہ اگر میں نے انصاف قائم نہ کیا تو ایک دن مجھے خدا کے حضور جواب دہ ہونا ہے۔ خلیفہ وقت سے بڑھ کر کوئی اور شخص نہیں ہوسکتا اور پھر خلیفہ وقت نظام عدل کا سربراہ بھی ہوتا ہے جس کے پاس اپیل بھی ہوسکتی ہے اور جس کو اپنے حقوق کے لئے درخواست کی جاسکتی ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اس کے فیصلہ میں برکت ڈالتا ہے خواہ فیصلہ حق میں یا خلاف ہو۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

’’عدل و انصاف کا دامن کبھی نہیں چھوڑنا یہاں تک فرمایا کہ اگر اپنوں کے خلاف بھی تمہیں انصاف کے تقاضے پورے کرتے ہوئے گواہی دینی پڑے تو گواہی دو کجا یہ کہ انصاف کی دھجیاں بکھیرتے ہوئے دوسروں کو نقصان پہنچایا جائے بلکہ فرمایا کہ اس سے بڑھ کر دوسرے سے سلوک کرنا جو احسان کی صورت میں ہو۔ عدل نہیں کرنا انصاف نہیں کرنا بلکہ احسان کرنا ہے۔ عدل سے بڑھ کر اگلا قدم ہو بلکہ اس سے بھی بڑھ کر محبت کا سلوک کرنا جس طرح اپنے انتہائی قریبی سے کیا جاتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود (-) نے فرمایا ہے کہ احسان آدمی دوسرے سے جتا دیتا ہے کہ میں نے تم پر فلاں وقت یہ احسان کیا تھا لیکن کبھی کوئی ماں اپنے بچوں سے یہ نہیں جتاتی کہ میں نے تمہاری پرورش کی اس لئے تم ساری عمر میرا احسان چکاتے رہو تو جس طرح قریبیوں سے سلوک کیا جاتا ہے اس سے بڑھ کر کرو۔ عدل کرو، احسان کرو پھر انتہائی قریبیوں کی طرح محبت کرو ایک دوسرے سے کیونکہ عین ممکن ہے کہ یہ سلوک پیار و محبت پھیلانے کا ذریعہ بن جائے بلکہ بنتا ہے۔

(روزنامہ الفضل 23 جولائی 2008ء)

خلافت قبولیت دعا کا ذریعہ ہے

اللہ تعالیٰ خلیفہ کو قبولیت دعا کا نشان دیتا ہے اور اس کی سب سے زیادہ دعائیں قبول کرتا ہے۔ سب سے زیادہ دعائیں وہ دین کی سربلندی، اشاعت، توحید کے قیام اور بنی نوع انسان کی ہمدردی، بہتری اور فائدہ کے لئے کرتا ہے۔ لوگ اس سے راہنمائی حاصل کرتے ہیں۔ اپنی حاجات اس سے بیان کرکے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ اس کی دعاؤں کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے لوگوں کی حاجات کو پورا کرتا ہے۔ جس کی بہت سی مثالیں دی جاسکتی ہیں۔ تاریخ اس امر کی گواہ ہے۔ صرف طوالت کی وجہ سے نہیں دی جارہی۔ جماعت اس کی گواہ ہے۔ اس کے علاوہ جب بھی جماعت پر مشکل وقت آیا اللہ تعالیٰ نے خلیفہ وقت کی دعاؤں کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے ان مشکلات کو دور فرمایا اور جماعت کو امن و سکون عطا فرمایا۔ اس طرح بھی اللہ تعالیٰ خوف کو امن سے بدلتا رہا اور بدلتا رہے گا۔ اس ضمن میں 1934ء، 1953ء، 1974ء، 1984ء و دیگر حالات جماعت کے سامنے ہیں۔ ان شورشوں اور مخالفتوں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے نہ صرف جماعت کی مدد فرمائی بلکہ بہترین خوبصورت نتائج/ پھل عطا فرمائے۔ جن کے بارے میں ہم سوچ بھی نہیں سکتے تھے۔

خلیفہ ہی آخری فیصلہ کرتا ہے

چونکہ خلیفہ دینی سربراہ ہوتا ہے۔ اس لئے دینی معاملہ میں اختلاف رائے کی صورت میں آخری فیصلے کا اختیار خلیفہ کو ہی ہوتا ہے۔ جس کی اطاعت کرنا سب پر فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے ہی فیصلہ میں برکت رکھ دیتا ہے اور بہتر نتائج نکالتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے دور میں چند آدمیوں کی طرف سے ایک سخت فتنہ اٹھا کہ انجمن حاکم ہے نہ کہ خلیفۃ المسیح اور حضرت مسیح موعود کی جانشین بھی انجمن ہی ہے نہ کہ خلیفۃ المسیح۔ اب اگر عقلی طور پر ہی دیکھا جائے تو ایک شخص ہی جانشین ہو سکتا ہے۔ اسی لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا فیصلہ آخری فیصلہ تھا اور وہی اس وقت حکماً و عدلاً کے مقام پر کھڑے تھے اور خدا تعالیٰ کی فعلی شہادت نے اس کو صحیح قرار دیا اور اس میں برکت رکھ دی کہ حضرت مسیح موعود کا جانشین خلیفۃ المسیح ہے نہ کہ انجمن اور سب ادارے خلیفۃ المسیح کے ماتحت ہیں اور سب ان کے حکم کی تعمیل کے پابند ہیں اور پابندی بھی دل و جان سے کرتے ہیں۔ غرضیکہ اختلاف رائے کی صورت میں آخری فیصلہ خلیفۃ المسیح کا ہی ہے۔

مالی قربانی کا خلافت سے گہرا تعلق ہے

مالی قربانی کا خلافت سے دین کے راستہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے مالی قربانی کرنے کا بار بار حکم دیا گیا ہے اس لئے کہ دین حق کی اشاعت ہو۔ جماعت کی تربیت ہو۔ قرآن کریم کی اشاعت ہو۔ غرباء کی دستگیری اور مدد ہو۔ غرباء کی مدد اور دستگیری کے لئے زکوٰۃ و صدقہ و خیرات کا حکم ہے جو غریبوں پر خرچ کی جاتی ہے۔ یہ تمام رقم صدقہ و خیرات و زکوٰۃ وغیرہ غرباء کا حق ہوتا ہے۔ خلیفہ وقت کو اس بات کا علم ہوتا ہے کہ کس کس جگہ غرباء ہیں اور کس طرح ان کی مدد کرنی ہے اور مدد ہوتی ہے اور پھر یتامیٰ کی بھی مدد ہوتی ہے۔ جو کہ خلافت کا فیض ہے۔ غرضیکہ صحیح معنوں میں اس رقم کا خرچ خلافت کے ساتھ گہری وابستگی رکھتا ہے۔ قرآن کریم اور دین حق کی اشاعت کا تعلق بھی خلافت کے ساتھ گہرا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنے دور خلافت میں حالات کے مطابق اللہ تعالیٰ سے اذن پاکر تحریک جدید کا اجراء فرمایا۔ جس کے ذمہ باہر کے ملکوں میں اشاعت دین حق کا فریضہ ہے اس کے علاوہ باہر کے ملکوں میں جماعتوں کی تعلیم و تربیت کے لئے مربیان کا نظام قائم فرما کر مربیان کرام کو باہر کے ملکوں میں بھجوایا اور وہاں مشن قائم کرتے ہوئے دین حق کی اشاعت اور احباب جماعت کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا گیا۔ اس مقصد کے حصول کے لئے مالی تحریک کی گئی۔

پھر ایک وقت آیا کہ خدا تعالیٰ کے ارشاد کی روشنی میں وقف جدید کا قیام عمل میں آیا جہاں معلمین تیار کرکے جماعتوں میں تعلیم و تربیت کے لئے بھجوائے جاتے ہیں۔ اس مقصد کے حصول کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جہاں مالی قربانی کی تحریک کی وہاں واقفین کی بھی تحریک کی جو اپنی زندگی وقف کرکے باہر کی جماعتوں میں تعلیم و تربیت کا کام کریں۔ پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنے دور میں وقف عارضی کی تحریک کی۔ جس میں احباب جماعت دو ہفتہ سے لے کر چھ ہفتہ کا وقف کریں اور اپنے خرچ پر جماعتوں میں جائیں اور ان کی تعلیم و تربیت میں حصہ لیں۔ پھر آپ نے نصرت جہاں سکیم کا اجرا فرمایا۔ جس میں احمدی ڈاکٹر اور اساتذہ کو وقف کی تحریک کی تاکہ ان کو باہر کے ملکوں میں خدمات کے لئے بھجوایا جائے اور بھجوایا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دور میں وقف نو کی تحریک جاری ہوئی۔ جس پر لبیک کہتے ہوئے ہزاروں بچوں اور بچیوں کے والدین نے ان کی زندگی وقف کی۔

غرضیکہ یہ سب کچھ خلافت کی برکت سے جاری و ساری ہے جس میں احباب جماعت حصہ لے کر خدا تعالیٰ کی برکتوں اور رحمتوں سے جھولیاں بھرتے ہیں اور آئندہ بھی خدا تعالیٰ کی تائید کے ساتھ مالی قربانی اور وقف کی تحریکات ہوتی رہیں گی اور احباب ان میں شمولیت فرما کر خدا تعالیٰ کا پیار حاصل کرتے رہیں گے۔ یہ بھی تو خلافت کا فیض ہے اگر خلافت ہی نہ ہو تو اس طرح قربانیوں کا کس طرح موقع مل سکتا ہے اور لوگ کس طرح اللہ تعالیٰ کی رضا کے وارث بن سکتے ہیں۔

خلیفہ علم و حکمت سکھانے کا ذریعہ ہے

خلیفہ وقت اللہ تعالیٰ سے علم پاکر اور اس کی عطا کردہ بصیرت سے قوم کو وقتاً فوقتاً علم و حکمت اور معرفت کی باتیں سکھاتا ہے اور بڑے بڑے عقدے اس کے ذریعہ سے ہی کھلتے ہیں۔ جس سے قوم راہنمائی حاصل کرتی ہے۔ خلفاء کی تقاریر، خطبات سے بہت سی علم و حکمت و معرفت کی باتیں ملیں گی۔ یہ بھی خلافت کا فیض ہے اور احسان ہے جو قوم کو وقتاً فوقتاً پہنچتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ خلافت کو ہی کامیاب کیا اور اس کی مدد کی اور کرتا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو خلافت کے فیوض و برکات سے فیض اٹھانے اور حصہ لینے کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین

کرتہ پر سرخ چھینٹے پڑنے کا معجزہ

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

ایک دفعہ آپ (حضرت مسیح موعود) نے رؤیا میں دیکھا کہ میں خدا کے سامنے کچھ کاغذات لے کر گیا ہوں اور ان کو خدا کے سامنے پیش کیا ہے۔ خدا نے ان پر دستخط کرتے وقت قلم چھڑ کا ہے اور اس کے قطرے میرے کپڑوں پر پڑے ہیں۔ حضرت صاحب کو جب یہ کشف ہؤا اس وقت مولوی عبداللہ صاحب سنوری آپ کے پاؤں دبا رہے تھے۔ دباتے دباتے انہوں نے دیکھا کہ حضرت صاحب کے ٹخنے پر سرخ رنگ کا چھینٹا پڑا ہے جب اس کو ہاتھ لگایا تو وہ گیلا تھا جس سے وہ حیران ہوئے کہ یہ کیا ہے؟ میں نے ان سے سوال کیا تھا کہ کیا آپ کو خیال نہ آیا کہ یہ چھینٹے غیر معمولی نہ تھے بلکہ کسی ظاہری سبب کے باعث تھے انہوں نے کہا مجھے اس وقت خیال آیا تھا اور میں نے ادھر ادھر اور چھت کی طرف دیکھا تھا کہ شاید چھپکلی کی دم کٹ گئی ہو اور اس میں سے خون گرا ہو مگر چھت بالکل صاف تھی اور ایسی کوئی علامت نہ تھی جس سے چھینٹوں کو کسی اور سبب کی طرف منسوب کیا جا سکتا۔ اس لئے جب حضرت صاحب اٹھے تو اس کے متعلق میں نے آپ سے پوچھا۔ آپ نے پہلے تو ٹالنا چاہا لیکن پھر ساری حقیقت سنائی۔ (تقدیر الٰہی۔ انوار العلوم جلد چہارم صفحہ 510)

مکرم قریشی فائق محی الدین عامر صاحب کراچی

میرپورخاص کا ممتاز و معروف خاندان

ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی و ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحبان کا ذکر خیر

یہ عاجز راقم 1974ء کی یورش کے ابتدائی ایام میں اپنی والدہ صاحبہ کے حکم پر "دارالحمد" احمدیہ ہوسٹل لاہور سے میرپورخاص آیا اور پھر یہیں کا ہو رہا۔ یہاں آمد کے بعد پہلے جمعہ کی ادائیگی بیت الذکر ڈھولن آباد میں ہوئی۔ ایک مختصر سا بڑا پر لطف حکیمانہ اور جلالی خطاب سنا۔ معاملہ فہمی، فہم و فراست اور اعلیٰ بصیرت نے بہت متاثر کیا۔ استفسار پر مولانا شوکت حسین صاحب شاد جو عاجز کے ماموں تھے نے مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی صاحب سے اس عاجز کا اپنی قرابت داری کے حوالے سے تعارف کروایا مولانا صاحب حضرت منشی محمد حسین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کاتب الحکم و البدر قادیان کے فرزند تھے جو قیام پاکستان سے قبل احمدیہ کاٹن فیکٹری میں اکاؤنٹنٹ کے عہدہ پر فائز تھے اور قیام پاکستان کے بعد کسی وقت میرپورخاص میں آباد ہوئے۔ یوں سندھ کے اس بے مثل خاندان سے اس عاجز کا محبت و شفقت کے تعلق کا آغاز ہوا اور ایک لمبا عرصہ ڈویژنل امیر محترم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی صاحب کی رفاقت میں رہنے کا اعزاز حاصل ہوا۔ اعلیٰ اقتدار کی حفاظت خلافت احمدیہ سے والہانہ وابستگی بلکہ وارفتگی اس خاندان کا خاصہ ہے۔ آپ کی مربیانہ شفقت اور طرز تکلم مجھے بہت ہی پسند تھا۔ آپ کا قرب مجھے بے حد اچھا لگتا۔ جماعتی اور نجی دوروں میں آپ اس عاجز کو ہمراہ لے جاتے اس طرح انہیں بہت قریب سے دیکھنے اور سننے کا اتفاق رہتا۔ کبھی وقت بے وقت اس عاجز کے پاس آ جاتے اور ہم گھنٹوں اکٹھے رہتے کبھی اس عاجز کی رہائش گاہ پر یا کبھی اپنے ہمراہ لے جاتے اور رات گئے واپس گھر تک چھوڑنے آتے۔ بڑی پرکیف اور بے تکلف باتیں ہوتیں۔ بے تکلفی میں بھی امیر صاحب کا احترام واکرام قائم رہتا۔ اس کا ملکہ آپ ہی کو تھا۔ ہم تو طفل مکتب تھے۔ بسا اوقات رات دیر گئے تک ہسپتال میں باتیں ہوتی رہتیں اور پھر رات وہاں بسر کرتے۔ مگر صبح فجر کی نماز بوقت ادا کرواتے۔

ایسے ہی ایک موقعہ پر انہیں اپنا عہد طفلی یاد آیا تو فرمانے لگے "ہمارے بزرگان عرصہ سے دکن میں آباد تھے۔ میرے ہوش سنبھالنے سے قبل ہی والد صاحب کا انتقال ہو چکا تھا۔ میری پرورش چچا جان نے کی۔ ابتدائی تعلیم کے اختتام پر چچا کہنے لگے کہ میاں سہرا باندھنے کی تیاری کرو۔ تو میں نے کہہ دیا کہ چچا جان ابھی اس میں دیر ہے۔ مجھے تو ڈاکٹر بننا ہے۔ چچا خاموش رہے۔ ایک روز میں نے بتایا کہ چچا جان میں نے میڈیکل کالج میں داخلہ لے لیا ہے چچا حیران ہوئے۔ سقوط دکن سے قبل میں ایم۔ بی۔ بی۔ ایس کر چکا تھا۔

اس دوران میں ربوہ چلا آیا اور سیدنا حضرت مصلح موعود کی خدمت اقدس میں پیش ہوا آپ نے بے حد شفقت فرمائی اور یوں مجھے حضرت ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کے ہمراہ فضل عمر ہسپتال میں چند ماہ کام کرنے کا موقع ملا۔ چند ماہ بعد میں پھر حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ حضور ملازمت کرنا میرے مزاج کے خلاف ہے۔ آپ نے مجھے تھرپارکر سندھ جانے کا مشورہ دیا اور فرمایا کہ سندھ میں ڈاکٹروں کی بہت کمی ہے۔ غرباء کو علاج معالجہ میں بہت دشواری رہتی ہے۔ آپ وہاں خدمت خلق پر توجہ دیں۔ سو میں میرپورخاص چلا آیا اور جلد اپنی پریکٹس شروع کر دی۔ پھر فرمایا کہ میاں اس زمانہ کے عبدالرحمٰن میں اور آج کے عبدالرحمٰن میں بہت فرق ہے۔

حضرت ڈاکٹر صاحب سے اخلاق حسنہ خوب خوب ظاہر ہوتے رہے۔ انہی اخلاق حسنہ اور علم و معرفت کے سبب مرکز اور سندھ بھر میں یہ خاندان بہت نیک نامی کا حامل ہے۔ علم طب میں ایسے حاذق طبیب جو نادار اور ضرورت مند مریضوں کی خدمت پر ہر دم مستعد رہتے یہ دور ان کا کم و بیش 58 برس پر محیط ہے۔ اس علاقہ میں ایسی شہرت اور نیک نامی شائد ہی کسی کو نصیب ہوئی ہو۔ بلا امتیاز رنگ و نسل ہر قسم کے تعصب سے ہر دور میں پاک رہنے والا یہ خاندان جس نے اپنے پرائے کی کبھی تفریق نہیں کی۔ دن رات امیر و غریب کی خدمت میں یکساں مصروف عمل۔ دور دراز سے آئے ہوئے غریب لاچار اور بیکس مریضوں کی تشخیص علاج معالجہ اپنی گرہ سے ادویات فراہم کرنا، ان کی رہائش اور قیام و طعام بلکہ سفر خرچ بشاشت اور بہ رضا و رغبت انسانی ہمدردی اور خدا کی رضا کے لئے برسوں پیش کرتے رہے۔

گفت و شنید کی ایسی ہی ایک محفل میں ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب نے فرمایا۔ "ہم برسوں بے اولاد رہے۔ جماعت کے بعض احباب بڑے اخلاص سے مجھے دوسری شادی کے لئے رغبت دلاتے۔ میں نے کبھی کسی کی نہ سنی۔ میں اپنی بیگم صاحبہ اور ان کے خاندان کے اوصاف سے بخوبی واقف تھا۔ بالآخر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ہمیں اولاد عطا فرمائی۔ میری اہلیہ محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود معالج خاص حضرت مصلح موعود کی صاحبزادی ہیں۔ قیام پاکستان کے ابتدائی ایام میں ان کی لیاقت اور انتظامی امور کی مہارت کا یہ عالم تھا کہ آپ گورنمنٹ کالج فاروومن لاہور کی پرنسپل رہیں لیکن شادی کے بعد ہمیشہ کے لئے ملازمت ترک کر دی۔ میرپورخاص کی لجنات انہیں خاص اپنائیت سے "آپا جان" کہتی ہیں ساری جماعت میں آپا جان کو بے پناہ جاہ و حشمت نصیب ہے۔

ہر انسان خوب جانتا ہے کہ اسے مرنا لازم ہے اور اسی سبب لوگ اولاد کی تمنا کرتے ہیں کہ ہمارے بعد ہمارے اخلاق ہماری اولاد ہی کے ذریعہ دنیا میں ظاہر اور قائم ہو سکتے ہیں۔ ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کا یہ طالب علمی کا زمانہ تھا سکول آتے جاتے۔ جماعتی پروگراموں میں شمولیت کھیل کود، بچپن میں کرکٹ کے کھیل سے انہیں خوب رغبت تھی۔ ان کے بچپن کے عینی شاہدوں میں یہ عاجز بھی شامل ہے میں بڑے وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ ان کی عادات و اطوار ہرگز رواجی بچوں جیسے نہ تھے بلکہ ایک خاص خاندانی وقار اور اعلیٰ اخلاق ان سے بچپن ہی میں ظاہر ہوا کرتے تھے۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ عزیزم عبدالمنان کو اپنے ہم عمر بچوں کے ساتھ لڑتے جھگڑتے یا ہلکی گفتگو کرتے کبھی نہیں سنا نہ دیکھا اور نہ کبھی ان کی شکایت کسی سے سنی۔ ایسی عمدہ اعلیٰ اور پاکیزہ سوچ۔ لازماً انہیں اپنے بزرگ والدین کی دعاؤں، تربیت، توجہ اور نگرانی سے نصیب تھی۔ اپنے اپنے وقت پر حضرت ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی صاحب اور پھر آپ کے صاحبزادے ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب ماہر ڈاکٹر۔ عمدہ امیر اور بہت نافع الناس وجود رہے۔

ایک خاص بات جو تربیت اولاد کے سلسلہ میں یاد رکھنے کے لائق ہے۔ وہ یہ کہ بلاشبہ سکول کالج میں ان کے ہم جماعت غیر از جماعت ہی تھے جن سے ان کے ضرور مراسم رہے ہوں گے۔ مگر دوست ان کے سب احمدی ہی ہوتے تھے اور انہی کے ساتھ وہ اپنے بنگلہ کے سامنے والے میدان میں آزادی سے کھیلتے دیکھے جاتے تھے۔

1979ء میں عزیزم عبدالمنان صاحب نے گورنمنٹ شاہ عبداللطیف کالج میرپورخاص میں داخلہ لیا اور پھر 1982ء میں جناح میڈیکل کالج کراچی میں داخلہ لیا اور 1988ء میں ڈاکٹری کا امتحان اعلیٰ نمبروں سے پاس کیا اور پھر اسی سال اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے امریکہ روانہ ہوئے۔ برادرم مکرم فضل عمر محمود صاحب حال مقیم گلشن جامی کراچی بیان کرتے ہیں: "1988ء میں ڈاکٹر عبدالمنان صاحب جن دنوں اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے امریکہ روانہ ہو رہے تھے میں نے سنا کہ بڑے امیر صاحب ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب اپنے بیٹے کو نصیحت فرما رہے تھے کہ بیٹا ہم نے سندھ کا نمک کھایا ہے ہمیں نمک حلالی کرنا لازم ہے۔ ایسا نہ ہو کہ امریکہ میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد تم امریکہ ہی کے ہو جاؤ۔ میں چاہتا ہوں کہ تم میری طرح سندھ کے غرباء ہی کی خدمت کرو"۔

بلاشبہ اس سعادت مند بیٹے نے اپنے والد بزرگوار کی آرزوؤں اور تمناؤں کی بھرپور تکمیل کی۔

اوائل 1979ء میں اس عاجز کو ملازمت کے سلسلہ میں بیرون ملک جانا ہوا۔ جہاں مختلف عہدوں پر ملازمت کے مواقع نصیب رہے۔ جہاں مختلف ممالک، مختلف اقوام اور تہذیبوں کے بغور مشاہدات کے خوب مواقع میسر رہے بہت کچھ دیکھنے اور پرکھنے کا موقع ملا۔ مشاہدات اور تجربات میں اضافہ کے اسباب مہیا ہوتے رہے۔ کبھی رخصت پر پاکستان آتا تو میرپورخاص ضرور جانا ہوتا اور حضرت ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی صاحب سے ملاقات کے بغیر کبھی نہ لوٹتا۔ 1995ء میں اس عاجز نے بطور خاص عیدالفطر میرپورخاص میں منائی اور حضرت ڈاکٹر صاحب نے کرسی پر نماز عید ادا کی۔ جبکہ اس عاجز نے آپ کے برابر نماز عید ادا کرنا باعث فخر و مسرت جانا۔

اب جو ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب سے ملاقات ہوئی تو آپ ماشاء اللہ ایک خوبرو جوان ہی نہیں بلکہ امریکہ سے تعلیم یافتہ ایک قابل اور ماہر طبیب تھے اور اس سے بڑھ کر اس احساس سے مسرت ہوئی کہ آپ ماشاءاللہ امیر جماعت بھی تھے۔ میں نے ایسا نوجوان کم عمر امیر جماعت نہیں دیکھا۔

اس عاجز کو اپنی نجی محفلوں میں اور مختلف شہروں میں مختلف احباب میں جہاں اپنے تجربات اور مشاہدات کے تذکرہ کا موقع ملتا جن مثالی بچوں کے واقعات کامیابیوں اور کامرانیوں کا تذکرہ کرتا وہاں بطور خاص یہ ذکر لازمی کرتا کہ ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب اپنے والد بزرگوار کا مکمل اور بہترین عکس ہیں۔ دینی، دنیاوی اور روحانی اعتبار سے انہیں وہ سب کچھ کم عمری ہی میں عطا ہوا۔ ایں سعادت بزور بازو نیست۔

1995ء کے بعد جب کبھی میرپورخاص جانا ہوتا ڈاکٹر عبدالمنان صاحب سے ملاقات کے لئے ضرور ہسپتال جاتا۔ عموماً ایک چٹ پر نام تحریر کر کے دے دیتا۔ وہ اندر بھجوا دی جاتی اور ڈاکٹر صاحب خود باہر تشریف لاتے اور اپنے ساتھ لے جاتے اور عملہ کو ہدایت کرتے کہ ملاقات کے دوران مریض نہ بھجوائیں۔ مختلف امور پر باتیں ہوا کرتیں اور واپسی پر ہسپتال کے بیرونی گیٹ تک الوداع کہنے ضرور تشریف لاتے اور میرے منع کرنے کو ہمیشہ نظر انداز کر دیا کرتے تھے۔

یہاں ایک ملاقات کا بطور خاص ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ 1998ء محترم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی صاحب کی وفات کے موقع پر رات گئے جماعت احمدیہ کے احباب اور محترم امیر صاحب کراچی۔ کراچی ائیرپورٹ پر موجود تھے۔ خاکسار بھی حاضر تھا۔ ڈاکٹر صاحب سے تعزیت کی اور انہیں فیصل آباد روانہ کر کے ہم سب لوٹ آئے۔

چند روز بعد یہ عاجز تعزیت کے لئے ان کے

کلینک میرپور خاص پہنچا۔ پرچی بھجوائی آپ حسب عادت باہر تشریف لائے اور اپنے ہمراہ اندر لے گئے۔ بڑی دیر تک ہماری گفتگو جاری رہی۔ مجھے شرمندگی محسوس ہونے لگی کہ ان کا وقت بہت قیمتی ہے مریضوں کی حق تلفی ہو رہی ہو گی۔ اچانک ڈاکٹر صاحب کرسی سے اٹھ کھڑے ہوئے یہ عاجز بھی اٹھ کھڑا ہوا کہ ملاقات اختتام کو پہنچی۔ کہ اچانک ہم ایک دوسرے کے گلے لگے ڈاکٹر صاحب بچوں کی طرح بلک بلک کر خوب روئے۔ مجھے بھی رونا آیا۔ تاہم خاکسار مسلسل دلاسہ دیتا رہا پیار اور شفقت سے ان کی کمر سہلاتا رہا۔ ہمیں نہیں معلوم کہ ہم کب تک اس کیفیت میں رہے۔ یہ ان کی اپنے والد بزرگوار سے جدائی کا غم تھا جس میں امیر صاحب نے اس عاجز کو شریک کر لیا۔

برادرم فضل عمر محمود صاحب بیان کرتے ہیں جس عرصہ میں ڈاکٹر عبدالمنان صاحب امریکہ میں بطور طالب علم مقیم تھے آپ کا بجٹ میرپور خاص ہی کی جماعت میں تھا کہ 1994ء میں امیر کے انتخاب کا عمل جاری تھا کہ اچانک آپ کا نام پیش ہوا اور آپ انتخاب کمیٹی کے ممبر ہو گئے۔ مختلف شعبہ جات میں نمایاں خدمات انجام دینے کے بعد آپ 1995ء میں امیر شہر اور پھر امیر ضلع منتخب ہوئے۔

داعیان الی اللہ پر آپ خصوصی توجہ دیا کرتے تھے۔ میرپور خاص کے نواحی علاقوں میں باقاعدگی سے وفود بھجواتے۔ خود بھی تشریف لے جاتے۔ معلم یا مربی سلسلہ کے احترام کا یہ عالم تھا کہ ہمیشہ انہیں اپنے ہمراہ اگلی نشست پر جگہ دیتے۔ بہت جلد نواحی علاقوں سے قریباً 80 احباب و مستورات نے سیٹلائٹ ٹاؤن سنٹر پر نماز جمعہ میں شمولیت شروع کر دی۔ نماز سنٹروں پر بغیر پیشگی اطلاع پہنچ جاتے۔ جہاں سستی دیکھتے وہاں انہیں بیدار کرتے اور اس روز اپنے احباب کے ہمراہ ناشتہ اسی سنٹر پر ہوتا۔ میٹنگز۔ مشاورت اور کام پوری توجہ اور انہماک سے کرتے۔

ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب اپنے جد امجد کے اوصاف حمیدہ میں جن دو صفات کا اضافہ فرما گئے ان میں سے ایک طبابت کا کمال اور دوسری شہادت کا اعزاز ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ امیر صاحب کو اپنے پیاروں کے زمرہ میں جگہ عطا فرماوے آمین۔ آپ بہت تیزی سے آگے بڑھے اور بڑھتے چلے گئے یہاں تک کہ بہت جلد بہت آگے نکل گئے۔ کل کا ''منو'' ہم سے بازی لے گیا۔

یہ عاجز حضرت آپا جان موصوفہ، ڈاکٹر صاحب کی اہلیہ محترمہ اور ان کے بیٹے اور بیٹی کے لئے دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو اور تھر پارکر کے اس عہد ساز خاندان کا وقار ہمیشہ بلند رکھے۔ آمین اور یہ خاندان ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بنا رہے۔ آمین ثم آمین

مکرم عبدالباسط صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت مولوی ابوالحسن صاحب بزدار کا ذکر خیر

ضلع ڈیرہ غازی خان میں حضرت مسیح موعود کے ہاتھ میں ہاتھ دینے والے اولین بزرگ حضرت مولوی ابوالحسن بزدار اور حضرت مولوی محمد شاہ تونسوی ہیں۔

ہر دو رفقاء 1901ء سے قبل احمدیت قبول کر چکے تھے اور بعد ازاں انہی کی کاوشوں سے رندان، سہرانی، مندرانی اور بزدار جیسی بستیوں میں احمدیہ جماعتیں قائم ہوئیں اور دیگر کئی بزرگوں کو براہ راست قادیان جا کر حضرت مسیح موعود کی دستی بیعت کا شرف حاصل ہوا۔ کوٹ قیصرانی کے سردار صاحبان، امام بخش خان، شیر بہادر خان اور شمشیر خان کو احمدیت کا پیغام بستی بزدار میں قائم شدہ جماعت کے ایک فرد پھل خان بزدار کے ذریعے پہنچا۔ سردار شیر بہادر خان کے فرزند سردار محمد اعظم خان کی روایت کی رو سے یہ 1904-05ء کا سال تھا۔ اسی طرح ڈیرہ غازی خان شہر کے رفقاء حضرت حکیم عبدالخالق صاحب اور حضرت مولوی محمد عثمان صاحب 1907ء میں حضور کی دستی بیعت سے مشرف ہوئے۔

حضرت ابوالحسن صاحب بزدار کا اسم گرامی عبدالرؤف اور کنیت ابوالحسن تھی اور اسی کنیت سے ہی آپ معروف ہوئے۔ والد گرامی کا نام مولوی عبدالقادر تھا۔ جو ''گاڑ والا قاضی'' کہلاتے تھے۔ مولوی عبدالقادر بزدار قبائل کی جلالانی شاخ سے تعلق رکھتے تھے۔ یہ گھرانہ شروع سے تعلیم و تعلم سے وابستہ تھا۔ اسی لئے جلالانی ملاں کہلاتا تھا۔ یہ روایت آج بھی زبان زد عام ہے کہ جلالانی کی اس شاخ کو اپنے جد امجد جلال خان سے ورثے میں قرآن مجید عطا ہوا تھا۔ عبدالقادر تکمیل تعلیم کے لئے اچ شریف تک پہنچے تھے جبکہ ان کے بیٹے ابوالحسن کو حضرت مسیح موعود کی درس گاہ سے اکتساب فیض کی توفیق ملی اور ان کی علمی عظمت کا شہرہ دامان و کوہ سلیمان میں یوں پھیلا کہ آج تک مخالفین بھی ان کے تبحر علمی کے قائل ہیں۔

قبر پر نصب کتبے پر آپ کا سال پیدائش 1857ء درج ہے۔ آپ کے سات بھائی تھے جن میں سے آپ دوسرے یا تیسرے نمبر پر تھے۔ ابتدائی تعلیم اپنے والد سے ہی حاصل کی بعد ازاں حصول علم کے لئے تونسہ شریف تشریف لے گئے۔ 1880ء میں آپ چوڑھوان (ڈیرہ اسمٰعیل خان) میں زیر تعلیم تھے۔ بعد ازاں حصول علم کے لئے ہندوستان کا رخ کیا۔ پہاڑوں کو خیرآباد کہہ کر آنے والا ابوالحسن فرنگی محل لکھنؤ پہنچا اور مولانا عبدالحئی فرنگی محل کے آگے زانوئے تلمذ تہہ کیا اپنے استاد سے عقیدت و وابستگی آخری دم تک برقرار رہی۔ اسی وجہ سے 1932ء میں پیدا ہونے والے اپنے ایک نواسے کا نام عبدالحئی رکھا گیا۔

فرنگی محل سے آپ دہلی تشریف لے گئے اور میاں محمد نذیر حسین صاحب دہلوی کے مدرسہ میں علوم حدیث کی تکمیل کی۔ 1884ء میں جب حضرت مسیح موعود کا حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ سے نکاح ہوا تو اس وقت مولوی صاحب دہلی میں ہی زیر تعلیم تھے۔ یہ نکاح مولوی محمد نذیر حسین صاحب نے پڑھایا تھا۔

تکمیل تعلیم کے بعد آپ بستی رندان (ڈیرہ غازی خان) تشریف لائے اور امام الصلوٰۃ مقرر ہوئے یہ سلسلہ قبول احمدیت سے کئی سال پہلے شروع ہوا۔ اس دوران آپ کو ازالہ اوہام، آئینہ کمالات اسلام جیسی کتب پڑھنے کا موقع ملا۔ آپ کے تمام شبہات کا ازالہ ہوا اور جملہ استفسارات کے جوابات بھی ان کتب کے پڑھنے سے مل گئے۔ فی الفور حضرت مسیح موعود کی خدمت میں بیعت کا خط لکھا اور 1900ء کے لگ بھگ حضور کی دستی بیعت کا بھی شرف حاصل کیا۔ جب واپس بستی رندان تشریف لائے تو امامت کرانے سے جواب دے دیا۔ احباب کے اصرار پر بتایا کہ میں حضرت مرزا غلام احمد کو مسیح اور مہدی مان چکا ہوں چونکہ رندان کے احباب سعید فطرت تھے انہوں نے مولوی صاحب کی خدمت میں گزارش کی کہ ہمیں اس بارے میں بتایا جائے ہم آپ کے ساتھ ہیں۔ چنانچہ چند افراد کو چھوڑ کر ساری بستی سلسلہ احمدیہ سے وابستہ ہو گئی اسی طرح بستی سہرانی کے کئی گھرانے بھی احمدیت سے وابستہ ہوئے اور وہیں قریب ہی آباد بھٹی برادری کے جد امجد نے بھی احمدیت قبول کی ان بستیوں کے کئی احباب کو حضرت مسیح موعود کی دستی بیعت کا شرف حاصل ہوا۔

آپ کے قبول احمدیت سے پورے علاقے میں ایک طوفان برپا ہو گیا۔ مولوی صاحب کو ایک جھوٹے مقدمے میں پھنسایا گیا اور ان پر یہ پابندی عائد کر دی گئی وہ تحصیل تونسہ کے میدانی علاقے میں نہ آیا کریں۔ اس بارے میں مولوی محمد شاہ صاحب حضرت مسیح موعود کی خدمت میں یوں رقمطراز ہیں ''جو اس وقت گدی نشین تونسہ ہے وہ نہایت ہماری جماعت کو شرارت سے پیش آتا ہے جیسے مولوی ابوالحسن کے مقدمہ میں جو کہ بناوٹ سے ان پر کیا گیا ہے تحصیل دار کو سفارش کر بھیجی کہ جہاں تک ہو سکے اس کو قید کر دو کیونکہ یہ مرزائی ہے۔'' مگر آپ دعوت الی اللہ سے ہرگز باز نہ آئے۔

قاضی محمد مسعود صاحب کی روایت ہے کہ اپریل مئی 1903ء میں مولوی محمد شاہ صاحب کی مساعی سے بستی مندرانی کے پندرہ مرد و خواتین نے حضرت مسیح موعود کی تحریری بیعت کی تو اس موقع پر حضرت مولوی ابوالحسن بطور خاص بستی مندرانی تشریف لائے تھے اور اس تقریب سعید کو رونق بخشی تھی۔

بستی بزدار میں آپ کی مساعی کا اولین ثمرہ حضرت میاں اللہ بخش صاحب بزدار اور حضرت مولوی جان محمد صاحب عرف میاں جندوڈہ تھے۔ ہر دو بزرگوں کو حضرت مسیح موعود کی دستی بیعت کا شرف حاصل ہوا تھا۔

بزدار قبائلی علاقے میں حضرت مولوی صاحب کی مساعی سے تین احباب کو سلسلہ احمدیہ میں شامل ہونے کی توفیق ملی۔ اول ان کا بھانجا محمد خان بزدار دوسرے ان کا بھتیجا غلام مصطفیٰ بزدار اور تیسرے سیماڑ کے ایک سید صاحب تھے۔ آپ نے محمد خان کو قادیان پڑھنے کے لئے بھیجا انہوں نے مدرسہ احمدیہ سے باقاعدہ تعلیم حاصل کی اور مولوی فاضل کرنے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے حکم پر کوٹ قیصرانی چلے آئے تا کہ تمن قیصرانی میں دعوت الی اللہ کو منظم انداز میں آگے بڑھایا جائے۔

فن طبابت میں آپ کے ایک شاگرد عبداللہ فقیر کو بھی قبولیت احمدیت کی توفیق نصیب ہوئی تھی۔ حضرت مولوی صاحب اپنے وقت کے حکیم حاذق تھے۔ لمبے عرصہ تک قصبہ منگڑوٹھہ (تونسہ شریف) میں مطب کرتے رہے۔ آپ کے حکیم حاذق ہونے کے حوالے سے آج تک کئی واقعات زبان زد عام ہیں۔

آپ کی وفات کے بعد یہ فن بطور خاص تین آدمیوں کو منتقل ہوا یعنی آپ کے بھانجے اور داماد مولوی محمد خان کو۔ آپ کے بیٹے محمد عثمان کو اور آپ کے بھتیجے مولوی حامد بزدار۔ کو حضرت مولوی ابوالحسن صاحب نے تین شادیاں کی تھیں۔ زوجہ اول سے تین لڑکیاں پیدا ہوئیں۔ زوجہ ثانی سے دو بیٹے ہوئے۔ جبکہ زوجہ ثالث سے چار بیٹے اور دو بیٹیاں ہوئیں۔

حضرت مولوی ابوالحسن صاحب نے 1938ء میں وفات پائی برادری کے کئی افراد ان سے سخت مذہبی عناد رکھتے تھے چنانچہ خاندانی قبرستان میں آپ کی تدفین پر اعتراض کیا گیا آپ کے بیٹوں نے نزاع سے بچنے کے لئے معاملہ برادری پر چھوڑ دیا۔ بالآخر مفاہمت کی راہ یہ نکالی گئی کہ آپ کو دفن تو خاندانی قبرستان میں ہی کیا گیا مگر قدرے فاصلے پر۔ اب تو یہ قبر اس قبرستان کے اندر ہی آ چکی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو غریق رحمت فرمائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 88402 میں ساجدہ خاتون

زوجہ Khandokor Nazmul Ashref قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/TK250000 (2) حق مہر -/TK101101۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ خاتون۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سراج الاسلام۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد

مسل نمبر 88403 میں

Nurjahan Beauty

زوجہ A.Yousuf Mohammad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK10000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nurjahan Beauty۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سراج الاسلام

مسل نمبر 88404 میں محمد شمیم صوفی

ولد محمد عبدالعزیز (مرحوم) قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی -/TK100000 (2) موٹر سائیکل مالیتی -/TK30000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK20000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شمیم صوفی۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب

مسل نمبر 88405 میں شیخ قیوم علی

ولد شیخ جناب علی قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK6300 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ قیوم علی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالعزیز۔ گواہ شد نمبر 2 منیر عالم خان

مسل نمبر 88406 میں

Md Salim Ahmad Kajol

ولد شیخ لطف الرحمٰن قوم ...... پیشہ معلم سلسلہ عمر 26 سال بیعت 1995ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3376 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md Salim Ahmad Kajol۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالاول خان گواہ شد نمبر 2 شمس الدین احمد

مسل نمبر 88407 میں

Nasrin Shamima

زوجہ پروفیسر محمد فیض الدین قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت 2006ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK80000 (2) زیور چاندی مالیتی -/TK100000 (3) حق مہر -/TK20000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK900 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nasrin Shamima۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد فیض الدین

مسل نمبر 88408 میں

Muhammad Abu Sayed

ولد Muhammad Kawser Gazi قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Abu Asyed۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شاہ محمد عبدالغنی

مسل نمبر 88409 میں محمد انور حسین

ولد محمد عبدالرب قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد انور حسین گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شاہ محمد عبدالغنی

مسل نمبر 88410 میں

Mohammad Mehedi Hasan

ولد Hadtar Ali Morol قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3350 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد مہدی حسن۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شاہ محمد عبدالغنی

مسل نمبر 88411 میں

Faruk Ahmad Bulbul

ولد Abu Daud Morol قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3688 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Faruk Ahmad Bulbul۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شاہ محمد عبدالغنی

مسل نمبر 88412 میں

Zamaluddin Ahmad Souray

ولد سلیم الدین احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zamaluddin Ahmad Souray۔ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نورالدین احمد

مسل نمبر 88413 میں

Mohammad Nayab Ali Bhuiyan

ولد Late Abid Ali Bhuiyan قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/TK136000 (2) زرعی اراضی مالیتی -/TK710000 (3) زرعی اراضی مالیتی -/TK490000 (4) مویشی مالیتی -/TK14000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3583 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Nayab Ali Bhuiyan۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شاہ محمد عبدالغنی

مسل نمبر 88414 میں

Mdzillur Rahman

ولد Late Md Chand Miah قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت 1969ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/TK1200000 (2) رہائشی جگہ مالیتی -/TK500000 (3) فلیٹ مالیتی -/TK2200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK24500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ظل الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرحیم گواہ شد نمبر 2 محمد ایوب علی

مسل نمبر 88415 میں

Shouraia Habib

زوجہ محمد حبیب اللہ قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK375000 (2) حق مہر -/TK100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK8000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر

بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shouraia Habib۔گواہ شد نمبر 1 محمد علی۔گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب علی

مسل نمبر 88416 میں محمد انعام الحکیم

ولد عبدالحکیم (مرحوم) قوم...... پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK560000 (2) زرعی اراضی مالیتی -/TK400000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK8000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد انعام الحکیم۔گواہ شد نمبر 1 خالد احمد۔گواہ شد نمبر 2 حسن مبارک ثاقب

مسل نمبر 88417 میں محمد عمران الحکیم

ولد محمد انعام الحکیم قوم...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد عمران الحکیم۔گواہ شد نمبر 1 خالد احمد۔گواہ شد نمبر 2 حسن مباک ثاقب

مسل نمبر 88418 میں شاہینہ حکیم

زوجہ محمد انعام الحکیم قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/TK500000 (2) ایک عدد کمرہ مالیتی -/TK50000 (3) طلائی زیور مالیتی -/TK30000 (4) حق مہر -/TK15000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شاہینہ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 محمد انعام الحکیم۔گواہ شد نمبر 2 خالد احمد

مسل نمبر 88419 میں شاہینہ رحمٰن

بیوہ سعید الرحمٰن (مرحوم) قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK10000 (2) رہائشی جگہ مالیتی -/TK170000 (3) نقد رقم -/TK200000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شاہینہ رحمٰن۔گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔گواہ شد نمبر 2 میرواجد علی

مسل نمبر 88420 میں

Mozammel Ahmed Ashik

ولد سعیدالرحمٰن (مرحوم) قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Mozammal Ahmed Ashik۔گواہ شد نمبر 1 خالد احمد۔گواہ شد نمبر 2 حسن مبارک ثاقب

مسل نمبر 88421 میں محمد آصف احمد

ولد سعید الرحمٰن (مرحوم) قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد آصف احمد۔گواہ شد نمبر 1 خالد احمد۔گواہ شد نمبر 2 حسن مبارک ثاقب

مسل نمبر 88422 میں آصفہ خاتون

بنت محمد عبدالکریم قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK1500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ آصفہ خاتون۔گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرحیم۔گواہ شد نمبر 2 خالد احمد

مسل نمبر 88423 میں طاہرہ نسیم

زوجہ معروف احمد قوم...... پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK26000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK30000 (3) زیور چاندی مالیتی -/TK70000 (4) حق مہر -/TK60000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK5240 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طاہرہ نسیم۔گواہ شد نمبر 1 معروف احمد۔گواہ شد نمبر 2 حسن مبارک ثاقب

مسل نمبر 88424 میں

Ebrayetul Hassan

ولد Late Munshi Wahedullah قوم...... پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK200000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK12000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Ebrayetul Hassan۔گواہ شد نمبر 1 خالد احمد۔گواہ شد نمبر 2 حسن مبارک ثاقب

مسل نمبر 88425 میں فاطمہ بشیر

بیوہ بشیر احمد (مرحوم) قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK400000 (2) رہائشی جگہ مالیتی -/TK150000 (3) حق مہر -/TK1000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK4000 ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فاطمہ بشیر۔گواہ شد نمبر 1 خالد احمد گواہ شد نمبر 2 حسن مبارک ثاقب

مسل نمبر 88426 میں مشتاق احمد

ولد محمد فضل الرحمٰن قوم...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/TK600000 (2) مکان مالیتی -/TK300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK20000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مشتاق احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالعزیز۔گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالرشید

مسل نمبر 88427 میں یاسمین ستار

زوجہ مشتاق احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 2 عدد مالیتی -/TK1200000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK100000 (3) حق مہر -/TK100000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK2500 ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ یاسمین ستار۔گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالعزیز۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالرشید

مسل نمبر 88428 میں محمد ناصر احمد

ولد Late Md Chan Mia قوم...... پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK8000000 (2) رہائشی بلڈنگ مالیتی -/TK7000000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK20000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ناصر احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرحیم۔گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب علی

مسل نمبر 88429 میں Rafique Ahmed

ولد Late Md Chan Mia قوم...... پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK8000000 (2) رہائشی بلڈنگ مالیتی -/TK7000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK20000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Rafique Ahmed۔گواہ شد نمبر 1 محمد یعقوب علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالرحیم

مسل نمبر 88430 میں

Dowlatunnessa Rafia

زوجہ رفیق احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK200000 (2) حق مہر -/TK20000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔

اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Dowlatunnessa Rafia۔گواہ شدنمبر1 انیس الرحمٰن گواہ شدنمبر2 Md Masidul Islam

مسل نمبر 88431 میں فرزانہ رفیق رفعت

بنت رفیق احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔فرزانہ رفیق رفعت۔گواہ شدنمبر1 انیس الرحمٰن۔گواہ شد نمبر2 Md Mazidul Rahman

مسل نمبر 88432 میں

Akhinoor(Chandon)

زوجہ Bulbul Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK250000 (2) حق مہر -/TK50000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔(Akhinoor (Chandon گواہ شدنمبر1 محمد عبدالرحیم۔گواہ شدنمبر2 محمد یعقوب علی

مسل نمبر 88433 میں فائزہ شرمین

بنت محمد کبیر احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK35000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ شرمین۔گواہ شد نمبر1 محمد یعقوب علی۔گواہ شدنمبر2 محمد عبدالرحیم

مسل نمبر 88434 میں

Akimun Nessa

بیوہ عبدالحمید (مرحوم) قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت 1994ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/TK2500000 (2) مکان مالیتی -/TK100000 (3) طلائی زیور مالیتی -/TK25000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK15000 ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Akimun Nessa۔گواہ شدنمبر1 محمد عبدالرحیم۔ گواہ شدنمبر2 Rafique Ahmed Prodhan

مسل نمبر 88435 میں محمد فضل الٰہی

ولد فقیر محمد یعقوب علی قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/TK600000 (2) متفرق اشیاء مالیتی -/TK25000 (3) بینک بیلنس -/TK80000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK18700 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد فضل الٰہی گواہ شدنمبر1 شمس الدین احمد۔گواہ شدنمبر2 محمد عبدالسبحان

مسل نمبر 88436 میں محمد عبدالرشید

ولد محمد ارباب علی غازی قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/TK2000000 (2) بلڈنگ مالیتی -/TK650000 (3) رہائشی جگہ مالیتی -/TK375000 (4) بینک بیلنس -/TK30000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK12000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد عبدالرشید۔گواہ شدنمبر1 محمد شاہد الرحمٰن گواہ شدنمبر2 محمد عبدالعزیز

مسل نمبر 88437 میں ممتاز خانم

زوجہ عبدالرشید قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1987ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK75000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK85000 (3) رہائشی جگہ مالیتی -/TK200000 (4) بینک بیلنس -/TK5000 (5) حق مہر -/TK10001 اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ممتاز خانم۔گواہ شد نمبر1 محمد عبدالرحیم۔گواہ شدنمبر2 محمد عبدالعزیز

مسل نمبر 88438 میں

Md Sharif Ahmed Mastan

ولد حکیم الدین احمد (مرحوم) قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/TK1500000 (2) رہائشی بلڈنگ مالیتی -/TK3000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK10000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Md Sharif Ahmad Mastan۔گواہ شد نمبر1 محمد عبدالعزیز۔گواہ شدنمبر2 Md Jahidur Rahman

مسل نمبر 88439 میں ایس ایم امان الرحمٰن

ولد ایس ایم مطیع الرحمٰن قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ایس ایم امان الرحمٰن۔گواہ شد نمبر1 محمد عبدالعزیز۔گواہ شدنمبر2 محمد عبدالرحیم

مسل نمبر 88440 میں محمد اکبر حسین

ولد محمد حسین علی غازی قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/TK250000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK12750 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد اکبر حسین۔گواہ شدنمبر1 نورالدین احمد گواہ شدنمبر2 طارق احمد

مسل نمبر 88441 میں حلیمہ اکبر

زوجہ محمد اکبر حسین قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK10001 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK70000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔حلیمہ اکبر۔گواہ شد نمبر1 نورالدین احمد۔گواہ شدنمبر2 طارق احمد

مسل نمبر 88442 میں محمد زاہد السلام

ولد Md.Abdul Kashem Mollah قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت 1986ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/TK30000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK12000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ محمد زاہد السلام۔گواہ شد نمبر1 محمد عبدالعزیز۔گواہ شدنمبر2 Md Jahidur Rahman

مسل نمبر 88443 میں گُل بہار

زوجہ محمد زاہد السلام قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK90000 (2) حق مہر -/TK60000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔گُل بہار۔گواہ شدنمبر1 محمد عبدالعزیز۔گواہ شدنمبر2 Md Jahidur Rahman

مسل نمبر 88444 میں نصرت جہاں

زوجہ محمد شریف احمد مستان قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK60000 (2) حق مہر -/TK5000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔نصرت جہاں۔گواہ شدنمبر1 محمد عبدالعزیز۔گواہ شدنمبر2 Md.Jahidur Rahman

مسل نمبر 88445 میں احمد سہیل ستار

ولد منشی عبدالستار (مرحوم) قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی

مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی-/TK700000 (2) بلڈنگ مالیتی -/TK500000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احمد سہیل ستار۔گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالعزیز

مسل نمبر 88446 میں

Nazmun Nahar Heera

زوجہ محمد اشفاق الرحمٰن قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/TK375000 (2) حق مہر-/TK50000۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ Nazmun Nahar Heera۔گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالعزیز۔گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالرحیم

مسل نمبر 88447 میں Selina Begum

زوجہ زبیر احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/TK187000 (2) حق مہر -/TK15000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Selina Begum۔گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔گواہ شد نمبر 2 میر واجد علی

مسل نمبر 88448 میں رفیعہ خانم

زوجہ منظور احمد خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-7-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ بصورت ساڑھے چار مرلہ رہائشی پلاٹ مالیتی اندازاً-/100000 روپے (2) زرعی اراضی 17 مرلہ مالیتی اندازاً -/50000 روپے(3) طلائی بالیاں 3 ماشہ مالیتی اندازاً-/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/1250 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ رفیعہ خانم۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خان ولد منظور خان ۔گواہ شد نمبر 2 میر ندیم احمد وصیت نمبر 39293

مسل نمبر 88449 میں امتہ القیوم بی بی

زوجہ عبدالحمید خاں قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-6-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ-/600 روپے(2) زرعی اراضی 7 کنال اندازاً مالیتی -/300000 روپے(3) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/30000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ-/8000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ القیوم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید خان وصیت نمبر 28742۔گواہ شد نمبر 2 عمران احمد خاں وصیت نمبر 31769

مسل نمبر 88450 میں نصرت ناظر

بنت ناظر خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-6-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔نصرت ناظر۔گواہ شد نمبر 1 عمران احمد خاں وصیت نمبر 31769۔گواہ شد نمبر 2 میر ندیم احمد وصیت نمبر 39293

مسل نمبر 88451 میں کوثر بی بی

زوجہ حفیظ احمد بٹ قوم بٹ پیشہ سلائی کڑھائی عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-6-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/500 روپے(2) 12 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت سلائی کڑھائی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔کوثر بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 عمران احمد خاں۔گواہ شد نمبر 2 میر ندیم احمد

مسل نمبر 88452 میں نورین قمر

بنت محمد رمضان خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-6-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔نورین قمر۔گواہ شد نمبر 1 عمران احمد خاں گواہ شد نمبر 2 میر ندیم احمد

مسل نمبر 88453 میں فائقہ شہزادی

زوجہ عمران احمد خان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-6-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 4 تولے بصورت حق مہر اداشدہ مالیتی اندازاً -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فائقہ شہزادی۔گواہ شد نمبر 1 عمران احمد خان وصیت نمبر 31769۔گواہ شد نمبر 2 مرزا منیر احمد ناصر ولد مرزا محمد شفیع

مسل نمبر 88454 میں میر نفیس احمد

ولد میر حفیظ احمد قوم کشمیری پیشہ الیکٹرونکس عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-6-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔میر نفیس احمد۔گواہ شد نمبر 1 ندا الحق ندیم مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 مرزا منیر احمد ناصر

مسل نمبر 88455 میں نادیہ بشریٰ

بنت مقبول احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-6-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ نادیہ بشریٰ ۔گواہ شد نمبر 1 عمران احمد خان وصیت نمبر 31769 گواہ شد نمبر 2 میر ندیم احمد وصیت نمبر 39293

مسل نمبر 88456 میں مبشر احمد

ولد شیر محمد قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔مبشر احمد۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وارث وصیت نمبر 38279۔گواہ شد نمبر 2 راشد تصور وصیت نمبر 39408

مسل نمبر 88457 میں امتہ الحئی

زوجہ شیخ محمد اصغر قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن EXT لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-6-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 5 تولہ طلائی زیور(2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔امتہ الحئی ۔گواہ شد نمبر 1 محمد وقاص اصغر ولد شیخ محمد اصغر۔گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد اصغر خاوند موصیہ

مسل نمبر 88458 میں منیرہ فوزیہ

بنت شیخ محمد اصغر قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن EXT لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-6-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔منیرہ فوزیہ۔گواہ شد نمبر 1 محمد وقاص اصغر گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد اصغر والد موصیہ

مسل نمبر 88459 میں نجمہ اصغر

بنت شیخ محمد اصغر قوم شیخ پیشہ طالب علم ٹیچر عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن EXT لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-7-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر (عارضی) مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ نجمہ اصغر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد وقاص اصغر۔گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد اصغر والد موصیہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم حافظ انوار رسول صاحب مربی سلسلہ شعبہ تاریخ احمدیت تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خوشدامن محترمہ بشریٰ انجم صاحبہ دارالرحمت غربی ربوہ حال مقیم کینیڈا زوجہ مکرم اعجاز احمد صاحب مرحوم بنت مکرم حکیم فضل الٰہی صاحب ابن حضرت حاجی رحمت اللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود سابق امیر جماعت راہوں ضلع جالندھر بقضائے الٰہی 13 اکتوبر 2008ء کو وفات پا گئیں۔ آپ 1947ء میں قادیان دارالامان میں پیدا ہوئیں۔ آپ کی نماز جنازہ 15 اکتوبر 2008ء کو کینیڈا میں محترم مولانا نسیم مہدی صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے پڑھائی بعدہ آپ کا جنازہ 19 اکتوبر 2008ء کو ربوہ لایا گیا اور اسی روز بیت مبارک میں بعد نماز ظہر مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین کے بعد محترم پروفیسر قریشی عبدالجلیل صادق صاحب نے دعا کروائی مرحومہ نہایت نیک سیرت، صوم وصلوۃ کی پابند اور بے لوث ہمدرد خلائق خاتون تھیں اور جماعتی خدمات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ آپ نے پسماندگان میں چار بیٹیاں جو کہ سب کی سب اپنے گھروں میں آباد ہیں اور 4 بھائی اور 2 بہنیں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹتے ہوئے اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

معلومات درکار ہیں

روزنامہ الفضل کے توسط سے تمام احباب جماعت و لجنات کے لئے اطلاع عرض ہے کہ شعبہ اشاعت لجنہ اماء اللہ ضلع لاہور کے تحت دو بابرکت وجودوں حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور حضرت بشریٰ بیگم صاحبہ (معروف حضرت مہر آپا) حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی سیرت وسوانح پر کتب تحریر کی جا رہی ہیں۔ تیاری کے اس مرحلے پر قارئین الفضل سے درخواست ہے کہ اگر وہ ان بابرکت وجودوں کی کوئی متبرک یاد، واقعہ یا اہم مواد فراہم کرنا چاہیں تو درج ذیل پتہ پر تحریری صورت میں جلد ارسال فرمائیں۔

108/C ماڈل ٹاؤن لاہور

(صدر لجنہ ضلع لاہور)

درخواست دعا

مکرمہ رفعت سعادت صاحبہ اہلیہ مکرم حکیم سعادت احمد کھوکھر صاحب دارالبرکات ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری بیٹی رشیقہ سعادت واقفہ نو نے سال 2008 میں O-Level کے امتحان میں آکسفورڈ یونیورسٹی لندن سے 6As حاصل کر کے نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ اس سے پہلے 2006ء میں لاہور انجینئرنگ یونیورسٹی میں ہونے والی سائنس ایگزیبیشن میں پولوشن ماڈل بنا کر اول رہی، سکول کے لئے شیلڈ اور 2000 روپے نقد انعام اور سند حاصل کی تھی یہ بچی مکرم حکیم قاضی نذر محمد صاحب چک چٹھہ ضلع حافظ آباد کی پوتی اور مکرم ملک فخر اقبال شبلی صاحب سیکرٹری مال محمودہ ضلع راولپنڈی کی نواسی ہے۔ اس وقت بچی اسلام آباد میں 75% سکالرشپ پر A-Level کر رہی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ بچی کو مزید کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم شہباز احمد صاحب سیکیورٹی انچارج تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم عبدالستار اقبال صاحب (ر) معلم وقف جدید مورخہ 10 اکتوبر 2008ء کو دل کے بائی پاس کے دوران بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ موصی تھے آپ کی نماز جنازہ مورخہ 12 اکتوبر کو بیت المبارک میں بعد نماز ظہر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر مکرم مظہر اقبال صاحب ناظم وقف جدید نے دعا کروائی آپ کو اسیر راہ مولیٰ ہونے کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔ آپ بڑے نیک، ملنسار، سادہ، خلافت سے بہت زیادہ محبت کرنے والے اور دعوت الی اللہ کے شیدائی تھے۔ آپ اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے آپ اپنے حلقہ دارالرحمت شرقی بشیر کے امام الصلوٰۃ اور سیکرٹری دعوت الی اللہ تھے وفات کے وقت آپ کی عمر 67 سال تھی۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ چار بیٹے خاکسار، مکرم اقبال احمد صاحب یو۔کے، مکرم عبدالقدوس صاحب یو۔کے اور مکرم عبدالرؤف صاحب کارکن حفاظت خاص ربوہ اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور بیوی بچوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

بال پوائنٹ پین

بال پوائنٹ پین آجکل ہمارے روزمرہ استعمال کی ایک عام سی چیز ہے۔ مگر انسان کو اس عام سی ایجاد تک پہنچنے میں کئی صدیاں لگی ہیں۔

انسان نے جب لکھنے کا آغاز کیا تو یقیناً انگلیاں ہی اس کا قلم رہی ہوں گی۔ جنہیں وہ جانوروں کے خون یا پودوں کے رس میں ڈبو کر لکھنے کا کام کیا کرتا ہوگا۔ کچھ عرصہ بعد اس نے ہڈیوں، پتھروں اور دھاتوں کے نوکیلے ٹکڑے قلم کے طور پر استعمال کرنا شروع کئے۔

4000 ق م کے لگ بھگ مصریوں نے درختوں کی چھال اور تنوں سے قلم بنانے شروع کئے۔ 1300 ق م کے لگ بھگ اہل یونان نے دھات اور ہڈیوں کے بنے ہوئے ایسے قلم استعمال کرنا شروع کئے جو موم میں پھنسا دیئے جاتے تھے۔ انہیں Stylus کہا تھا۔ 1000 ق م کے لگ بھگ چینیوں نے اونٹ اور چوہے کے بالوں سے بنے ہوئے برش بطور قلم استعمال کرنا شروع کئے۔

تقریباً 500 ق م میں ہنس اور مرغ کے پروں سے بنے ہوئے قلم وجود میں آئے جنہیں انگریزی میں Quill کہا جاتا تھا۔ لفظ "پین" کا ماخذ بھی یہی پروں سے بنا ہوا قلم Quill ہے۔ کیونکہ پین لفظ Penna مشتق ہے جس کے معنی لاطینی زبان میں "پر" کے ہوتے ہیں۔

Quill کوئی ایک ہزار برس انسان کے استعمال میں رہے۔ اس دوران ہنس کے پروں کے بنے ہوئے Quill سب سے زیادہ مقبول رہے کیونکہ ان میں روشنائی کا بہاؤ بہت روانی سے ہوتا تھا۔ مشہور انگریز ادیب چارلس ڈکنز بھی Quill سے لکھنا بہت پسند کرتا تھا۔

انیسویں صدی کے اوائل میں لوگوں نے Quill کے نعم البدل کے طور پر زیادہ دیرپا قلم بنانے کی طرف توجہ دی اور کچھوے کے خول اور جانوروں کے سینگوں سے نبیں بنانا شروع کیں۔

1829ء میں Thomas Sheldon نے سٹیل کی نب پر مشتمل قلم ایجاد کیا۔ ابتداء میں یہ قلم Quill کی بہ نسبت بہت مہنگا تھا۔ مگر آہستہ آہستہ ماس پروڈکشن کے باعث سستا ہو گیا۔

انیسویں صدی کے اوائل سے ہی فاؤنٹین پین بنانے کی کوشش بھی شروع ہوئی۔ اس سلسلہ میں ایک امریکن انشورنس ایجنٹ Lweis Edson Waterman نے بہت محنت کی اور 1884ء میں وہ دنیا کا پہلا فاؤنٹین پین بنانے میں کامیاب ہو گیا۔

1888ء میں امریکہ کے John H. Loud نے ایک ایسا بال پوائنٹ ایجاد کیا جو صرف Rough Surface پر ہی لکھ سکتا تھا۔

تاہم موجودہ عہد کا بال پوائنٹ پین ہنگری کے ایک صحافی Lazlo Biro اور اس کے کیمسٹ بھائی کی مشترکہ کوششوں کا نتیجہ ہے۔

Lazlo Biro ایک رسالے کا مدیر تھا۔ اس نے رسالے کی طباعت کے دوران فوری طور پر خشک ہونے والی سیاہی کا مشاہدہ کیا اور اس اصول کو ترقی دینے لگا کہ کیوں نہ لکھنے کے لئے بھی ایسی سیاہی ایجاد کی جائے جو لکھتے ہی خشک ہو جائے اور دھبہ نہ چھوڑے۔ 1938ء میں اس نے اسی اصول پر مبنی پہلا بال پوائنٹ پین پیٹنٹ کروانے کی کوشش کی مگر دوسری جنگ عظیم چھڑ جانے کے باعث اسے ارجنٹائن بھاگنا پڑا۔ جہاں اس نے 10 جون 1943ء کو دنیا کا پہلا بال پوائنٹ پین پیٹنٹ کروالیا۔

اسی زمانے میں Lazlo Biro کی ملاقات حکومت برطانیہ کے ایک اہلکار ہنری مارٹن سے ہوئی جو اس ایجاد سے بہت متاثر ہوا۔ چنانچہ اس نے Biro سے بال پوائنٹ پین بنانے کے حقوق برطانیہ کے لئے خرید لئے اور 1944ء میں رائل ایئرفورس کے لئے ایک ناکارہ ایئر کرافٹ میں بال پوائنٹ پین بنانے کا آغاز ہوا۔ اس کے سٹاف میں 17 لڑکیاں تھیں جنہوں نے پہلے سال میں 30 ہزار قلم تیار کئے۔

1945ء میں ارجنٹائن کی ایک فرم نے تجارتی پیمانے پر بال پوائنٹ پین بنانے شروع کئے۔ وہ اپنی ناتجربہ کاری کی بناء پر اپنی ایجاد امریکہ میں پیٹنٹ نہیں کروا سکا۔ چنانچہ امریکی تاجروں نے موقع سے فائدہ اٹھایا اور دھڑا دھڑ بال پوائنٹ پین بنانا شروع کر دیئے۔

انہوں نے اس قلم کی پبلسٹی بھی دلچسپ انداز سے کی اور لکھا کہ "یہ وہ قلم ہے جو پانی کے اندر بھی لکھ سکتا ہے"۔ 29 اکتوبر 1945ء کو یہ قلم بازار میں پیش کئے گئے اور ایک ہی دن میں 10 ہزار سے زیادہ قلم فروخت ہو گئے۔ حالانکہ اس وقت ان کی قیمت بھی خاصی تھی یعنی ساڑھے بارہ ڈالر فی قلم۔

1950ء کے بعد ساری دنیا میں بال پوائنٹ پین کی مقبولیت میں اضافہ شروع ہوا۔ 1980ء میں فرانس کی صرف ایک فرم کی روزانہ کھپت ایک کروڑ بیس لاکھ بال پوائنٹ پین تھی۔

درخواست دعا

مکرمہ زاہدہ اقبال صاحبہ اہلیہ مکرم اقبال احمد طاہر صاحب دارالنصر شرقی محمود ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ مبارکہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم لیاقت بٹ صاحب چک نمبر 61 فیصل آباد عرصہ آٹھ سال سے کالا یرقان اور پیٹ میں پانی پڑ جانے کی وجہ سے شدید علیل ہیں اور گزشتہ چند ماہ سے طبیعت بہت زیادہ خراب ہے اور اب انہیں سانس کی تکلیف بھی ہو گئی ہے اور آجکل فوجی فاؤنڈیشن ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے کامل اور معجزانہ شفا عطا فرمائے۔ آمین

تمام جماعتی و معاشرتی امور پیار، محبت اور تلقین عمل سے بخوبی چلائے جاسکتے ہیں۔

خبریں

ملکی وغیرملکی ذرائع ابلاغ سے

کوئٹہ میں سٹی ناظم آفس کے باہر بم دھماکہ 3افراد جاں بحق

کوئٹہ میں ضلع کچہری کے قریب سٹی ناظم آفس کے باہرایک کارمیں نصب بم کے دھماکے سے پولیس اہلکارسمیت 3/افراد جاں بحق جبکہ خاتون سمیت 13 زخمی ہو گئے، 4زخمیوں کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔دھماکے سے کئی گاڑیوں میں سی این جی سلنڈر پھٹنے سے آگ لگ گئی اورمتعدد جل کر تباہ ہوگئیں۔دھماکے کی شدت کی وجہ سے ضلع کچہری اور اردگرد کی دیگر عمارتوں کی کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔بم دھماکے میں 10 کلوگرام وزنی دھماکہ خیز مواد استعمال کیا گیا۔صدراور وزیراعظم نے بم دھماکے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کی برائی کے خاتمے کے لئے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا۔

بینکوں کا 60فیصد بجلی کے بل وصول کرنے سے انکار، کئی شہروں میں جھگڑے

سٹیٹ بینک کے احکامات میں تاخیر کے باعث بینکوں نے بجلی کے بلوں کی 60 فیصد وصولی سے انکار کر دیا جس سے صارفین خوار ہو گئے جبکہ کئی شہروں میں لڑائی جھگڑے کے واقعات بھی ہوئے۔ادھر ملک بھر میں غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کے خلاف مظاہرے بھی جاری ہیں جبکہ پانی کے بحران سے بھی لوگ پریشان ہیں۔

مسئلہ کشمیر کا حل زیادہ دورنہیں ہے صدر

زرداری نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر کا حل اب زیادہ دور نہیں یہ مسئلہ کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق ہی حل کیا جائے گا۔پاکستان کشمیری بھائیوں کی سفارتی، سیاسی اوراخلاقی حمایت جاری رکھے گا۔کنٹرول لائن کے دونوں اطراف تجارت شروع ہونے سے اعتماد سازی کی فضاء پیدا ہوگی اورمسئلہ کشمیر کے حل میں مدد ملے گی۔

آئی ایم ایف پاکستان کو 9.6ارب ڈالر قرض دے گا

عالمی مالیاتی ادارے آئی ایم ایف نے پاکستان کوتین سال کے دوران 9ارب 60 کروڑ ڈالر قرض فراہم کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ایک رپورٹ کے مطابق پاکستان کی فوری ضرورت پوری کرنے کے لئے اس قرض میں سے 4سے 5ارب ڈالر فوری طور پر پاکستان کوفراہم کر دیئے جائیں گے۔آئی ایم ایف پاکستان کوقرض فراہم کرنے کا باقاعدہ اعلان 7نومبر کو کرے گا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 29/اکتوبر

طلوع فجر	5:59
طلوع آفتاب	7:20
زوال آفتاب	12:52
غروب آفتاب	6:25

دارالضیافت میں قربانی

بیرون ربوہ نیز بیرون پاکستان سے ایسے احباب جو جماعتی نظام کے تحت عید کے موقع پر مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہش مند ہوں وہ اپنی رقوم بتفصیل ذیل جلدازجلد خاکسار کو بھجوادیں۔

قربانی بکرا -/7000روپے

قربانی حصہ گائے -/3500روپے

(نائب ناظر ضیافت ربوہ)

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس -/1200روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

EXPRESS کوریئر سروس
کی جانب سے شاندار عید پیکج UK+جرمنی +امریکہ + کینیڈا + آسٹریلیا اور دیگر ممالک میں سامان بھجوانے پر خصوصی رعایت
پاکستان بھر سے سامان پک کرنے کی سہولت
آپ کی ایک کال پر اعلیٰ سروس ہماری پہچان
سروس بذریعہ DHL+Fedex +TNT
فون نمبر: 047-6214955,6005492
شیخ زاہد محمود 0321-7915213
بشارت مارکیٹ اقصیٰ روڈ نزد ایوان محمود ربوہ

ٹرینڈ سیٹرز گارمنٹس
گارمنٹس کی دنیا میں جدید اضافہ لیڈیز جینٹس اوراب بچوں کی بھرپور ورائٹی کے ساتھ
واقفین نو بچوں اور بچیوں کے لئے خصوصی رعائت
14/11خالد سینٹر کریم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
طالب دعا:- شہزاد احمدوڑائچ
0300-8100066 042-5422878

FD-10